طلبہ کی جانچ
(Student Assessment)

تعارف:

طلبہ کی جانچ کا مقصد یہ ہے کہ پڑھانے کے معیار کے بارے میں اور طلبہ کے سیکھنے سے متعلق رائے اور فیڈ بیک حاصل کیا جائے۔ایک اچھا ہمیشہ استاد طالب علم کے سیکھنے اور اُس کی کارکردگی پر نظر رکھتا ہے۔ گویا اِس کا مجموعی مقصد 100% طلبہ کی تعلیم کو یقینی بنایا جائے۔ اِس مقصد کے لیے ٹیچر اپنی کلاس میں سیکھنے کے مختلف انداز کو شامل کر سکتا ہے اور جو طلبہ سیکھنے کے اعتبار سے کچھ کمزور ہوں اُن کے لیے الگ سے ترتیب کردہ جانچ کے ذریعے مخصوص نگرانی والی کلاس کا بھی انتظام کر سکتا ہے۔ اگر طالب علم کی جانچ اور جائزے کو مخصوص طور پر ترتیب دیا جائے اور متعین کیا جائے تو اِس کے ذریعے نیچے دیے گئے مختلف طریقوں سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے:

1. زندگی بھر سیکھنے والے افراد کو تیار کرنا: تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کو ایسا ضروری ہنر فراہم کیا جائے کہ اُن میں زندگی بھر سیکھنے کا عمل جاری رہے۔ جو ٹیچر مؤثر ہوتے ہیں اُنہیں اِس بات پر توجہ دینا چاہیے کہ وہ طلبہ میں سیکھنے کے جذبے کو ابھاریں، اور یہی بات پڑھانے میں کامیاب ہونے کی علامت اور پہچان ہے۔ اِس مقصد کو پورا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ طلبہ کے درمیان عملی جانچ اور جائزے کو استعمال کیا جائے۔
2. ہدایات سے واقف کروانا: طلبہ کی جانچ کرنے اور اُن کی صلاحیتوں کا اندازہ لگانے سے اساتذہ کے لیے طلبہ کی مہارتوں، صلاحیتوں، اُن کی کمزوریوں اور سیکھنے سے متعلق اُن کی ضروریات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ اور پھر یہی عمل اِس بات کا سبب بنتا ہے کہ طلبہ کے لیے پڑھانے کی ذاتی نوعیت پر مشتمل حکمت عملیوں اور زیادہ مؤثر ہدایات کو استعمال کیا جائے۔
3. ترقی کی نگرانی: طلبہ کا مسلسل جائزہ لینا اساتذہ کی اِس بات میں بھی مدد کرتا ہے کہ اُن کی تعلیمی ترقی پر نگاہ رکھی جا سکے اور جن شعبوں میں طلبہ کو مدد کی ضرورت ہو اُنہیں پہچانا جا سکے۔ نیز یہ عمل اِس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ ہر طالب علم اپنے سیکھنے کے اہداف تک درست انداز میں پہنچے اور اُس سلسلے کو جاری رکھے۔ یاد رکھیں کہ وقت پر دی گئی توجہ اور نگرانی ہی ضروری رہنمائی اور سپورٹ کا سبب بنتی ہے۔

4. فیڈبیک اور بہتری: جانچ کا عمل طلبہ کو فیڈبیک فراہم کرتا ہے، جس کی وجہ سے اُنہیں اِس بات میں مدد ملتی ہے کہ وہ اپنی مہارتوں یا صلاحیتوں کو پہچانیں اور یہ دیکھیں کہ کن شعبوں میں ابھی اور مزید بہتری کی ضرورت ہے۔ اِسی طرح یہ طلبہ کی تعلیمی ترقی کے جذبے کو بڑھاتا ہے اور سیکھنے کے مخصوص نتائج پر توجہ دیتا ہے۔
5. احتساب اور جواب دہی: جوابدہی کا احساس پیدا کرنے اور پڑھانا کس حد تک مؤثر ہو رہا ہے اُس کا اندازہ لگانے کے لیے طلبہ کی جانچ کرنا اور اُن کا جائزہ لینا ضروری ہوتا ہے۔ یہ اِس بات کا ایک ثبوت ہوتا ہے کہ طلبہ میں بہتری آ رہی ہے اور مختلف سطحوں پر کیے جانے والے فیصلوں کے تعلق سے بھی واقف کرواتا ہے۔
6. خصوصی طور پر تعلیم: جانچ کا عمل ہر طالب علم کے سیکھنے کا انداز اور اِس سلسلے میں اُس کی ضروریات کو واضح کرتا ہے اور اُس کے سیکھنے کے عمل کو ذاتی اور خصوصی نوعیت کا بنا دیتا ہے۔ اِس کی وجہ سے یہ ممکن ہو جاتا ہے کہ طلبہ کی زیادہ سے زیادہ ترقی اور مشغولیت کو نگاہ میں رکھتے ہوئے ہدایات کو مختلف طریقوں سے پیش کیا جائے اور سیکھنے کے مناسب تجربات کو عمل میں لایا جائے۔

سوالات: طالب علم کی جانچ کا مقصد

1. طالب علم کی جانچ اور جائزے کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
   a) اساتذہ کی کارکردگی کی نگرانی کرنا
   b) سو فیصد طلبہ کی تعلیم کو یقینی بنانا
   c) کلاس میں سیکھنے کے طریقوں میں فرق کرنا
   d) زندگی بھر سیکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا
2. طالب علم کی جانچ کیسے ہدایات سے باخبر کرتی ہے؟
   a) طلبہ کو فیڈبیک دے کر
   b) طالب علم کی ترقی کا پتہ لگا کر
   c) یہ اندازہ لگا کر کہ پڑھانے کا انداز کتنا مؤثر ہے
   d) سیکھنے کے عمل کو ذاتی اور خصوصی بنا کر
3. جانچ کے ذریعے طالب علم کی ترقی پر نظر رکھنے کا ایک فائدہ کیا ہے؟
   a) سو فیصد طلبہ کی تعلیم کو یقینی بنانا
   b) فیڈبیک اور تعلیم میں بہتری فراہم کرنا
   c) اساتذہ کی کارکردگی کی نگرانی کرنا

d) ہر طالب علم کے لیے اُس کی ضرورت کے مطابق ہدایات دینا

4. فیڈ بیک طالب علم کی جانچ میں کیا کردار ادا کرتا ہے؟

a) طلبہ کی صلاحیتوں اور اُن کے لیے مزید بہتری والے شعبوں کی نشاندہی کرنا

b) یہ اندازہ لگانا کہ پڑھانے کا انداز کتنا مؤثر ہے

c) سو فیصد طلبہ کی تعلیم کو یقینی بنانا

d) سیکھنے کے تجربات کو ذاتی اور خصوصی بنانا

5. طالب علم کی جانچ میں احتساب اور جوابدہی کیوں ضروری ہے؟

a) یہ پڑھانے کے مؤثر ہونے کا اندازہ لگانے میں مدد دیتا ہے

b) سو فیصد طلبہ کی تعلیم کو یقینی بناتا ہے

c) یہ طلبہ کی تعلیمی ترقی کا ثبوت دیتا ہے

d) یہ سیکھنے کے تجربات کو ذاتی اور خصوصی بناتا ہے

6. طالب علم کی جانچ ذاتی نوعیت پر سیکھنے میں کس طرح مدد کرتی ہے؟

a) اساتذہ کی کارکردگی کا پتہ لگا کر لگا کر

b) سو فیصد طلبہ کی تعلیم کو یقینی بنا کر

c) فیڈبیک اور بہتری کے مواقع بتا کر

d) طلبہ کے سیکھنے کے طریقے اور اُن کی ضروریات کے بارے میں گہری سمجھ کو ظاہر کرکے

7. پڑھانے میں کامیابی کی حتمی یعنی سب سے بہترین پہچان اور علامت کیا ہے؟

a) اساتذہ کی کارکردگی کا پتہ لگانا

b) سیکھنے کے تجربات کو ذاتی بنانا

c) سو فیصد طلبہ کی تعلیم کو یقینی بنانا

d) طلبہ میں سیکھنے کا جذبہ پیدا کرنا

8. طالب علم کی جانچ کس طرح زندگی بھر سیکھنے والے افراد کی ترقی میں مدد کرتی ہے؟

a) سو فیصد طلبہ کی تعلیم کو یقینی بنا کر

b) اساتذہ کی کارکردگی کا پتہ لگا کر

c) ذاتی اور خصوصی نوعیت کی ہدایات دے کر

d) علمی جانچ کے خاکے کو استعمال کرکے

9. طالب علم کی جانچ کس طرح سے ہدایات کو دینے میں تعاون کرتی ہے؟

a) فیڈبیک اور بہتری کے مواقع بتا کر
b) یہ اندازہ لگا کر کہ پڑھانے کا انداز کتنا مؤثر ہے
c) اساتذہ کی کارکردگی کا پتہ لگا کر
d) سیکھنے کے تجربات کو ذاتی بنا کر

10. طالب علم کی جانچ میں بر وقت رہنمائی اور نگرانی کا مقصد کیا ہے؟
a) سو فیصد طلبہ کی تعلیم کو یقینی بنا کر
b) سیکھنے کے تجربات کو ذاتی بنانا
c) اساتذہ کی کارکردگی کا پتہ لگانا
d) ضروری رہنمائی اور مدد فراہم کرنا

طلبہ کی جانچ کی قسمیں:

سیکھنے کے لیے جانچ: اِس سے ٹیچر کو ہدایات کو مرتب اور منظّم کرنے میں سہولت ہوتی ہے۔ سیکھنے کے لیے جانچ طلبہ کی ترقی کے ثبوت اکٹھا کرتی ہے تاکہ پڑھانے اور سیکھنے کے طریقوں کو بہتر بنایا جاسکے۔ نیز اس کی وجہ سے طلبہ کو فیڈبیک ملتا ہے جس کی بنیاد پر وہ خود اپنی ترقی کو سمجھ سکیں اور یہ جان سکیں کہ کن شعبوں میں اُنہیں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔ اِسی طرح یہ خود پر غور کرنے اور ذاتی ترقی کی سوچ کو بڑھاتا ہے اور پھر طالب علم کی تعلیم کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

سیکھنے کے طور پر جانچ: سیکھنے کے طور پر جانچ طلبہ کی مدد کرتی ہے کہ وہ اپنی تعلیمی ترقی کی نگرانی کریں اور سیکھنے سے متعلق اپنی ذمہ داری کو بہتر انداز سے پورا کریں۔ خود کی جانچ کے ذریعے طلبہ اپنی سمجھنے کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں اور علمی مہارتوں کو بڑھا سکتے ہیں۔ یہ نقطہ نظر طلبہ میں ذہنی ترقی کے ساتھ آزادانہ طور پر سیکھنے والا بننے کی طاقت پیدا کرتا ہے۔

سیکھنے کے لیے جانچ: اِس سے مراد یہ طریقہ ہے کہ کسی ایک حصے، یونٹ، کورس، یا تعلیمی سال کے اختتام پر طلبہ کے نتائج کا جائزہ لیا جائے اور جانچا جائے۔ اِسی طرح یہ امتحانات، ٹیسٹ، یا پروجیکٹ کے ذریعے طلبہ کی کامیابی اور اُن کی مہارت کی سطحوں کو جانچتا ہے۔ واضح رہے کہ اس طرح کے جائزے طلبہ کی کارکردگی کا عمومی خاکہ پیش کرتے ہیں اور نمبرات دینے، درجہ بندی کرنے نیز جوابدہی اور احتساب کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

خلاصہ: سیکھنے کے لیے جانچ طلبہ کو سیکھنے کے دوران فیڈبیک فراہم کرتا ہے، سیکھنے کے طور پر جانچ میں خود کی جانچ کا پہلو شامل ہوتا ہے، اور سیکھنے کی جانچ کسی مخصوص وقت پر کامیابیوں کی جانچ کا سبب ہوا کرتی ہے۔

سوالات: طلبہ کی جانچ کی قسمیں

1. سیکھنے کے لیے جانچ کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
a) طلبہ کی کامیابیوں کو جانچنا اور درجہ بندی کرنا
b) سکھانے اور سیکھنے کو بہتر بنانے کے لیے فیڈبیک دینا
c) یونٹ کے اختتام پر طالب علم کے سیکھنے کا اندازہ لگانا
d) خود کو بہتر سمجھنے اور غور کرنے کو بڑھانا

2. سیکھنے کے طور پر جانچ کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
a) سیکھنے کے عمل کے دوران فیڈبیک اور سپورٹ دینا
b) کسی مخصوص موقع پر بروقت طلبہ کی کامیابی کو جانچنا
c) تدریس کے مؤثر ہونے کا اندازہ لگانا
d) طلبہ کی اُن کی کارکردگی کی بنیاد پر درجہ بندی کرنا

3. کس قسم کی جانچ میں طلبہ کی طرف سے خود کو جاننے اور غور و فکر کرنے کا پہلو شامل ہوتا ہے؟
a) سیکھنے کے لیے جانچ
b) سیکھنے کے طور پر جانچ
c) سیکھنے کی جانچ
d) سیکھنے کے خلاصے پر مبنی جانچ

4. سیکھنے کی جانچ کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
a) سیکھنے کے عمل کے دوران فیڈبیک اور سپورٹ دینا
b) خود کو بہتر سمجھنے اور غور کرنے کو بڑھانا
c) کسی مخصوص موقع پر بروقت طلبہ کی کامیابی کو جانچنا
d) ایک ایک طالب علم کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہدایات کو مرتب کرنا

5. گریڈنگ (درجہ بندی) اور رپورٹنگ کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے عام طور پر کونسی جانچ استعمال کی جاتی ہے؟
a) سیکھنے کے لیے جانچ
b) سیکھنے کے طور پر جانچ
c) ابتدائی اور بنیادی جانچ
d) سیکھنے کی جانچ

6. اِن میں سے کون سا طریقہ اِس بات پر زور دیتا ہے کہ طلبہ خود اپنے سیکھنے کو اور اہداف کو متعین کر سکتے ہیں؟
a) سیکھنے کے لیے جانچ
b) سیکھنے کے طور پر جانچ
c) سیکھنے کی جانچ
d) خلاصہ پر مبنی جانچ

7. کس قسم کی جانچ بنیادی طور پر پڑھانے اور سیکھنے کے طریقوں کو بہتر بنانے پر توجہ دیتی ہے؟
a) سیکھنے کے لیے جانچ
b) سیکھنے کے طور پر جانچ
c) ابتدائی اور بنیادی جانچ
d) سیکھنے کی جانچ

8. کس قسم کی جانچ میں کسی حصے، یونٹ یا کورس کے اختتام پر طالب علم کے سیکھنے کے نتائج کا جائزہ لینا شامل ہے؟
a) سیکھنے کے لیے جانچ
b) سیکھنے کے طور پر جانچ
c) خلاصہ پر مبنی جانچ
d) سیکھنے کی جانچ

9. ابتدائی جانچ کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
a) کسی مخصوص موقع پر، بروقت طلبہ کی کامیابی کو جانچنا
b) سیکھنے کے عمل کے دوران فیڈبیک اور سپورٹ فراہم کرنا
c) خود کو بہتر سمجھنے اور غور کرنے کو بڑھانا
d) طلبہ کی اُن کی کارکردگی کی بنیاد پر درجہ بندی کرنا

10. ان میں سے کون سا طریقہ طلبہ کو اُن کے سیکھنے اور ترقی کے بارے میں باخبر رہنے پر توجہ دلاتا ہے؟
a) سیکھنے کے لیے جانچ
b) سیکھنے کے طور پر جانچ
c) خلاصہ پر مبنی جانچ
d) سیکھنے کی جانچ

طلبہ کی جانچ کے بعد کیے جانے والے کام:

تمام طلبہ ایک ہی رفتار سے نہیں سیکھتے ہیں۔ایک مؤثر استاد مختلف انداز سے سیکھنے والے طلبہ کو پہچان کر اُنہیں اُن کے لیے مناسب طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے پڑھائے گا۔اسے "differentiated teaching-learning" (مختلف انداز میں سکھانا اور سیکھنا) کہتے ہیں۔

تربیتی واصلاحی کلاسیز: طلبہ کے کلاس (تعلیم) میں پیچھے رہنے کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں:

- بنیادی تصورات (concepts) کا نہ ہونا یا کمزور ہونا: یہ بات دیکھی گئی ہے کہ بہت سارے طلبہ بنیادی معلومات کی کمزوری کی وجہ سے تعلیمی مرحلوں میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔
- چھوٹی ہوئی کلاسیز: بعض اوقات طلبہ دیر سے کلاس میں شامل ہوتے ہیں۔

سیکھنے میں کمی (Learning Deficiency): بعض معاملات میں یہ بھی دیکھا گیا کہ طلبہ موروثی طور پر سیکھنے کے سلسلے میں کمی کا شکار ہوتے ہیں۔ایسے طلبہ کو مختلف انداز سے حل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

1. ڈیٹا (Data) کا تجزیہ: طلبہ کی صلاحیتوں اور مہارتوں، اُن کی کمزوریوں اور قابل توجہ گوشوں کو بہتر طور پر جاننے اور سمجھنے کے لیے جانچ سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کو سمجھنے، اعداد و شمار کا جائزہ لینے، ہر طالب علم کی انفرادی کارکردگی کا تجزیہ کرنے، اور طلبہ کے لیے مفید پیٹرن اور ٹرینڈز کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
2. فیڈ بیک اور رپورٹنگ: طلبہ کو بروقت اور مفید فیڈ بیک دینا بہت ضروری ہوتا ہے۔والدین کے ساتھ اُن کے بچوں کی تعلیمی ترقی کو شیئر کریں اور اُنہیں ایسے طریقے بتائیں جو کلاس سے باہر کے ماحول میں طلبہ کے لیے سیکھنے کے سلسلے میں مددگار ہو سکتے ہوں۔
3. انفرادی مدد: جانچ سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کو ایک ایک طالب علم کی مدد کے لیے استعمال کریں۔یہ دیکھیں کہ کن طلبہ کو اضافی مدد کی یا اور بہتر قسم کے اسباق کی ضرورت ہے۔سیکھنے کی مخصوص ضرورتوں کو پورا کرنے اور تعلیمی ترقی کو بڑھانے کے لیے اسباق، طلبہ کی رہنمائی، اور اضافی مواد کو حسب ضرورت تبدیل کرتے رہیں۔
4. نصاب کو اپنانا اور موافق بنانا: نصاب کو اور موافق بنانے کی وجہ سے مختلف انداز سے سیکھنے والوں کی ضرورت پوری ہوتی ہے اور سیکھنے میں اُن کی حصے داری پیدا ہوتی ہے، نیز یہ ذاتی اور خصوصی تعلیم کا جذبہ بھی بڑھاتی ہے۔نصاب کی موافقت انفرادی ترقی کو بھی فروغ دیتی ہے اور مواد، سیکھنے کی رفتار، اور جانچ کو تیار اور مرتب کرکے سیکھنے کی صلاحیت کو بڑھاتی ہے۔

5. اہداف کی ترتیب (گول سیٹ کرنا): طلبہ کے جائزوں کی بنیاد پر اُن کے ساتھ مل کر اُن کے سیکھنے کے لیے خصوصی اور ذاتی نوعیت کے اہداف طے کرنے میں طلبہ کا تعاون کریں۔ ان کی صلاحیتوں اور کمزوریوں کو سمجھنے کے لیے اُنہیں اِس عمل میں شامل کریں۔ سیکھنے کے سلسلے میں اُن کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے لیے ایسے مقاصد طے کریں جو مخصوص ہوں اور جنہیں جانچا جا سکے۔
6. مختلف قسم کی ہدایات: جانچ سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کو استعمال کرتے ہوئے ہدایات کو ذاتی اور خصوصی نوعیت کا بنانا بڑا اہم ہوتا ہے۔ اِس لیے سیکھنے کے مختلف انداز کو ذہن میں ضرور رکھیں اور اور ضرورت کے مطابق اضافی مدد یا کوئی چیلنج بھرا کام دیں۔
7. درمیان میں روکنا اور تدارک کرنا: طلبہ کے علمی خلا کو پُر کرنے اور تعلیم سے متعلق اُن کی سمجھ کو بہتر بنانے کے لیے اُنہیں درمیان میں روک کر سمجھانے کے منصوبوں، انفرادی طور پر سمجھانے اور پڑھانے، مختصر گروپ کے لیے مفید ہدایات، اور مخصوص شعبہ میں مہارت پیدا کرنے کی سرگرمیوں کے ذریعے سے طلبہ کی اضافی مدد کی جا سکتی ہے۔
8. علمی ترقی کی نگرانی: پڑھانے کو بہتر بنانے کے لیے ابتدائی جانچ کے ذریعے طالب علم کی ترقی کی نگرانی کریں، اور پھر اُس کی روشنی میں اپنے پڑھانے کے طریقوں کو ایڈجسٹ کریں۔
9. غور و فکر اور تبدیلی: مستقبل کی مشقوں سے باخبر کرنے کے لیے جانچ کے عمل اور اُس کے نتائج پر غور کریں، اور پڑھانے کے مؤثر ہونے، اُسے بہتر طور پر پیش کرنے نیز کن شعبوں میں بہتری کی گنجائش ہے، اُس پر توجہ دیں۔
10. مسلسل بہتری: سیکھنے کے تجربے کو مزید بہتر بنانے کے لیے جانچ سے حاصل ہونے والا ڈیٹا کو استعمال کریں تاکہ مسلسل طور پر بہتری کو پیدا کیا جا سکے۔ جائزے اور جانچ کی مشقوں کا، ہدایات پر مبنی حکمت عملیوں کا، اور نصاب کی ترتیب اور ڈیزائن کا باقاعدہ طور پر جائزہ لیتے رہیں تاکہ مسلسل بہتری کا مقصد حاصل ہو سکے۔

سوالات: طلبہ کی جانچ کے بعد کیے جانے والے کام

1. طلبہ کی جانچ کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
   a) طلبہ کی اُن کی کارکردگی کے لحاظ سے درجہ بندی کرنا
   b) طلبہ کی سیکھنے میں ترقی سے متعلق معلومات جمع کرنا
   c) مختلف اسکولوں کے طلبہ کا موازنہ کرنا
   d) گریڈ دینا اور اساتذہ کی جانچ کرنا
2. ان میں سے طالب علم کی جانچ کا فائدہ کیا ہے؟

a) طلبہ کی انفرادی ضروریات کو نظر انداز کرنا

b) نصاب سازی میں رکاوٹ ڈالنا

c) طلبہ کی مصروفیت کو بڑھانا

d) فیڈ بیک اور رہنمائی کو محدود کرنا

3. طالب علم کی جانچ کے نہ ہونے کا نقصان ان میں سے کیا ہے؟

a) سیکھنے کے عمل میں موجود خلا کو پہچاننے میں دشواری

b) بہتر جواب دہی اور احتساب

c) فیصلہ سازی کے لیے محدود ڈیٹا

d) سب کے لیے یکساں اور ایک ہی طرح کی ہدایات

4. انفرادی ہدایات میں جانچ اور جائزہ کیا کردار ادا کرتا ہے؟

a) ہدایات کو خاص بنانے میں رکاوٹ بنتا ہے

b) طلبہ کی مخصوص ضروریات کو پہچاننے میں مدد کرتا ہے

c) سب کے لیے یکساں والے اصول کو درست قرار دیتا ہے

d) تمام طلبہ کے لیے عمومی فیڈ بیک بنتا ہے

5. طالب علم کی جانچ کے بعد ڈاٹا کا تجزیہ ہوتا ہے، اُس کے بعد کون سا مرحلہ ہوتا ہے؟

a) ہر طالب علم کے اعتبار سے سیکھنے کے اہداف متعین کرنا

b) طلبہ کے والدین کو جانچ کے نتائج کی خبر دینا

c) نصاب کے مطابق ڈھالنا

d) طلبہ کو فیڈ بیک دینا

6. اضافی مدد کی ضرورت والے طلبہ کی مدد کے لیے جانچ کا ڈیٹا کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

a) اُن کی ضروریات کو نظر انداز کرکے

b) مخصوص شعبوں میں بروقت روک کر مدد کرنے کے ذریعے

c) پڑھانے کے ایک ہی طریقے کو باقی رکھ کر

d) تمام طلبہ کے ساتھ ایک ہی طریقے کا سلوک کرکے

7. مختلف قسم کی ہدایات کو استعمال کرنے کا کیا مقصد ہے؟

a) تمام طلبہ کو ایک جیسی اور یکساں ہدایات فراہم کرنا
b) طلبہ کی مختلف انداز میں سیکھنے کی ضرورتوں کو نظر انداز کرنا
c) سیکھنے کے مختلف انداز اور ضرورتوں کو پورا کرنا
d) صرف بہترین کارکردگی والے طلبہ پر توجہ دینا

8. طالب علم کی ترقی کی مسلسل نگرانی کے لیے کیا کرتے رہنا چاہیے؟
a) ابتدائی مرحلے کی جانچ کے بعد طلبہ کو جانچنا روک دیں
b) ابتدائی جانچ کو حالیہ فیڈبیک کی خاطر استعمال کریں
c) ڈیٹا کا تجزیہ کیے بغیر عمومی فیڈبیک دیں
d) تمام طلبہ کے لیے ایک ہی طریقے پر پڑھانے کی حکمت عملی نافذ کریں

9. جانچ سے حاصل ہونے والا ڈیٹا نصاب کو اپنانے میں کیسے مؤثر ہو سکتا ہے؟
a) طالب علم کی ضرورتوں پر توجہ نہ دیتے ہوئے ایک ہی نصاب کو برقرار رکھ کر
b) نصاب کے اُن حصوں کی نشاندہی کرکے جہاں طلبہ کو مشکل پیش آ رہی ہے
c) نصاب میں کسی قسم کی تبدیلی سے پرہیز کرتے ہوئے
d) نصاب سے متعلق فیصلوں کے لیے مکمل طور پر بیرونی جائزوں پر انحصار کرتے ہوئے

10. جانچ کے عمل پر غور کرنے کا مقصد کیا ہے؟
a) کسی بھی تبدیلی یا بہتری کی کوشش کی ہمت افزائی نہ کرنا
b) تدریسی طریقوں کے مؤثر ہونے کا جائزہ لینا
c) طلبہ کو دیے گئے فیڈبیک کو نظر انداز کرنا
d) جانچ سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کے استعمال کو محدود کرنا

طالب علم کی بنیادی کارکردگی کو پہچاننے کے طریقے (Indicators)

طلبہ کی جانچ دو سطحوں پر کی جاتی ہے: مہارت میں بڑھوتری (علم کا حصول) اور دل کی تبدیلی (تربیت)۔
مہارتوں کے جائزے میں امتحانات، مختصر سوالات (کوئز) اور سیکھے گئے مضمون کی معلومات کو عمل میں لانا، نیز الفاظ ومعانی، اُن کا درست استعمال اور گرامر شامل ہے۔ عام طور پر امتحان میں بہتر نمبرات حاصل کرنے والے کو اچھا سمجھا جاتا ہے۔ زیادہ تر اساتذہ یا والدین سمجھتے ہیں کہ بہتر نمبرات کا حاصل کرلینا کافی ہے اور وہ بچے کی کسی چیز کو یاد کرلینے کی صلاحیت

سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ جبکہ مہارت کی بات ہو، تو پھر طالب علم کی کارکردگی کو جانچنے کے لیے ٹیسٹ اور جانچ ایک موزوں اور بہترین ذریعہ ہوتا ہے۔

سیکھی ہوئی بات کو عمل میں لانا (جو حقیقت میں کورس یا نصاب کی روح ہے) کافی چلینج بھرا کام ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر بہت سے طلبہ تجوید میں یا قرآنی الفاظ، سورتوں اور دعاؤں کو زبانی یاد کرنے میں بڑی اچھی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہیں؛ لیکن روزانہ کی زندگی میں استعمال ہونے والے بنیادی آداب سے ناواقف ہو سکتے ہیں، جیسے زبان کا غلط استعمال، جھوٹ بولنا، یا جیسے بڑوں کے ساتھ غلط طریقے سے پیش آنا وغیرہ۔ اِس سے پتہ چلتا ہے کہ طلبہ کو صرف مہارتوں ہی کی نہیں بلکہ اپنی سیکھی ہوئی مہارتوں کی اصل روح حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر "وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر" کا تقاضہ یہ ہوگا کہ ایک طالب علم دوسرے طلبہ کے ساتھ تحمل و برداشت اور بہتر میل جول اور تعامل کا مظاہرہ کرے، نیز یہ طالب علم میں بہادری وہمت پیدا کرے کہ وہ وقت پڑنے پر حق کے ساتھ کھڑا ہو سکے، اور کسی بھی قسم کے بُرے رد عمل سے پختگی کے ساتھ نمٹ سکے۔

ایک استاد کو بھی چوکنا رہتے ہوئے نگرانی کرنا چاہیے اور طالب علم کے رویے کو نوٹ کرنا چاہیے، نیز والدین، دیگر اساتذہ اور پرنسپل کے ساتھ طلبہ میں ہونے والی تبدیلی پر تبادلہ خیال بھی کرے۔

نیچے دیے گئے حصوں کے لیے بنیادی کارکردگی کو پہچاننے کے طریقے (Key Performance Indicators - KPI) الگ الگ طور پر مرتب اور تیار کرنا ہوگا اور پھر لازمی طور پر سہ ماہی ڈیٹا اکٹھا کرکے اُسے مرتب کرنا ہوگا۔ نیز سیکھنے سے مطلوب اقدار کو جاننے کے لیے متعلقہ سرگرمیوں کو بھی ڈیزائن کرنے کی ضرورت ہوگی۔

سیکھنے کے ذریعے جن نتائج کو حاصل کرنا مقصود ہے اُنہیں پہچاننے اور جانچنے کے لیے KASH فریم ورک کو عمل میں لانے سے طالب علم کی تمام شعبوں میں ترقی کی ایک مکمل تصویر سامنے آتی ہے۔ یہ بات دیکھی گئی ہے کہ KASH ماڈل کو عمل میں نہ لانے کی وجہ سے معاشرے میں نامکمل اور ادھوری شخصیات پائی جا رہی ہیں جو معاشرہ کی ضرورت کو پورا کرنے میں کمزور ثابت ہوتی ہیں اور اُنہیں سوسائٹی پر جو اثر ڈالنا چاہیے اُس میں غیر مؤثر ہوتی ہیں۔

- پرائمری اسکول کے طلبہ (نرسری تا دوسری کلاس)
- مڈل اسکول کے طلبہ (تیسری کلاس تا چھٹی کلاس)
- ہائی اسکول کے طلبہ (ساتویں کلاس تا دسویں کلاس)

نصاب کو لاگو کرنے اور عمل میں لانے سے پہلے ہی طلبہ کی بنیادی کارکردگی کو پہچاننے کے طریقوں (KPIs) کو جانچ لینے کی وجہ سے اُن کی علمی وذہنی سطح کا اندازہ ہو جائے گا۔ KPIs کے لیے استعمال ہونے والے زمرے نیچے دیے جا رہے ہیں:

برتاؤ اور رویے سے متعلق

- اسکول میں ہونے والے واقعے کی رپورٹنگ
- طلبہ کے درمیان مہذب زبان کا استعمال
- طلبہ کے درمیان اچھے تعلقات
- اپنے بچوں کے بارے میں والدین کی رائے
- دوسرے مضامین میں بہتری
- نماز میں موجودگی
- کلاس میں توجہ
- مثبت رویے میں مزید بہتری

- ہوم ورک کی پابندی
- سبجیکٹ کے طور پر قرآن سے محبت
- قرآن کے ٹیچر سے محبت
- قرآن کے سبق میں سیکھے گئے علم کو شیئر کرنا
- قرآن کی کلاس میں شرکت کا انتظار
- نماز میں توجہ

مہارتوں اور علم سے متعلق (قرآن، حدیث، فقہ اور تاریخ)

لسانی (زبان سے متعلق) مہارتیں

- تجوید کے قواعد واحکام
- تجوید کے ساتھ روانی سے تلاوت
- گرامر
- ذخیرہ الفاظ
- قرآن کی سورتوں اور آیات کو زبانی یاد کرنا
- احادیث
- عربی بول چال

علم

- تفسیری نکات
- گفتگو میں اسلامی جملوں کا استعمال
- تدبر کی عادت
- تصور واحساس کی عادت
- عادتوں کو پروان چڑھانا
- سبق حاصل کرنے، حالات کو سمجھنے کی عادت
- کتاب میں موجود سورتوں کو یاد کرنا
- قرآن سے تعلق
- ورک بک کو مکمل کرنا
- تحریری امتحانات کا اوسط سوال و جواب، گرامر، عربی بول چال جیسے مختلف حصوں پر مبنی ہے

طلبہ کی بنیادی کارکردگی کو پہچاننے کے طریقوں (KPIs) کی مرتب لسٹ

مہارتوں کو پیدا کرنا (علم کا حصول) تزکیہ		
نمبر شمار	حصہ / شعبہ	ریمارک
1	کلاس روم میں حصہ لینا	
2	کوئز، امتحانات (زبانی/تحریری)	
3	مسابقے/مقابلے	
4	انفرادی جانچ	
5	گروپ کی شکل میں جانچ	
6	زبان کو روانی سے پڑھنے کی مہارت	
7	زبان کو لکھنے کی مہارت	
8	اظہار خیال کی مہارتیں (Communication skills)	

نفاذ - عمل میں لانا (تربیت)		
نمبر شمار	حصہ / شعبہ	ریمارک
1	نمازوں میں حاضری اور موجودگی میں اضافہ	
2	نماز میں توجہ میں اضافہ	
3	سیکھے گئے علم کو دوسروں تک پہنچانا	
4	بدزبانی کرنا، لڑائی جھگڑا اور بے اطمینانی	
5	گرل فرینڈ/بوائے فرینڈ والا کلچر	
6	گانے اور دیگر لغو اور بیکار چیزیں	
7	دیگر مضامین میں بہتری	
8	لڑکیوں کے لیے اسکارف، لڑکوں کے لیے داڑھی	
9	کلاس روم کے بہتر آداب	
10	والدین کا فیڈبیک	
11	روزانہ قرآن و حدیث کا مطالعہ	
12	باقاعدگی سے دعاؤں کا اہتمام	
13	استاد کے احترام میں اضافہ	
14	امر بالمعروف و نہی عن المنکر	
15	جذبے اور اُمنگ میں تبدیلی/بہتری	
16	کردار میں نرمی	
17	قرآن سے محبت	

پورٹ فولیو اسائنمنٹ:

1. ”آؤ قرآن پڑھیں“ اور ”آؤ قرآن سمجھیں“ میں سے کوئی سبق منتخب کریں اور ”سیکھنے کے لیے جانچ“، ”سیکھنے کے طور پر جانچ“ اور ”سیکھنے کی جانچ سے“ متعلق کوئی پانچ سرگرمیاں لکھیں۔
2. KASH ماڈل کا استعمال کرتے ہوئے ”آؤ قرآن پڑھیں“ اور ”آؤ قرآن سمجھیں“ کے کوئی پانچ نتائج لکھیں۔
3. ”آؤ قرآن پڑھیں“ اور ”آؤ قرآن سمجھیں“ کے امتحانات اور Quizzes کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ آپ کس طرح مزید بہتری لا سکتے ہیں۔
4. ”آؤ قرآن پڑھیں“ اور ”آؤ قرآن سمجھیں“ کے لیے طالب علم کے سیکھنے کے مرحلے اور اُن کے نتائج متعین کریں۔
5. اگر طلبہ سیکھنے کے مرحلوں تک برابر نہیں پہنچ پاتے ہیں تو اُن کی درستگی کے لیے کون سے اقدامات بہتر ہوں گے؟
6. طالب علم میں رویے کی تبدیلی کو کیسے جانچنا چاہیے؟
7. اِس بات کو کیسے جانچا جائے کہ ”آؤ قرآن سمجھیں“ KASH ماڈل کے مطابق ہے؟ آپ کسی ایک سبق کو بطور نمونہ لے سکتے ہیں۔

+91 8897 399 399 /UnderstandQuran /understandquran /user/understandquran

Quizzesکے جوابات

جوابات: طالب علم کی جانچ کا مقصد

1. سو فیصد طلبہ کی تعلیم کو یقینی بنانا
2. سیکھنے کے عمل کو ذاتی اور خصوصی بنا کر
3. ہر طالب علم کے لیے اُس کی ضرورت کے مطابق ہدایات دینا
4. طلبہ کی صلاحیتوں اور اُن کے لیے مزید بہتری والے شعبوں کی نشاندہی کرنا
5. یہ طلبہ کی تعلیمی ترقی کا ثبوت دیتا ہے
6. طلبہ کے سیکھنے کے طریقے اور اُن کی ضروریات کے بارے میں گہری سمجھ کو ظاہر کرکے
7. طلبہ میں سیکھنے کا جذبہ پیدا کرنا
8. علمی جانچ کے خاکے کو استعمال کرکے
9. فیڈبیک اور بہتری کے مواقع بتا کر
10. ضروری رہنمائی اور مدد فراہم کرنا

جوابات: طلبہ کی جانچ کی قسمیں

1. سکھانے اور سیکھنے کو بہتر بنانے کے لیے فیڈبیک دینا
2. سیکھنے کے عمل کے دوران فیڈبیک اور سپورٹ دینا
3. سیکھنے کے طور پر جانچ
4. کسی مخصوص موقع پر بروقت طلبہ کی کامیابی کو جانچنا
5. سیکھنے کی جانچ
6. سیکھنے کے طور پر جانچ
7. سیکھنے کے لیے جانچ

8. خلاصہ پر مبنی جانچ
9. سیکھنے کے عمل کے دوران فیڈبیک اور سپورٹ فراہم کرنا
10. سیکھنے کے طور پر جانچ

جوابات : طلبہ کی جانچ کے بعد کیے جانے والے کام

1. طلبہ کی سیکھنے میں ترقی سے متعلق معلومات جمع کرنا
2. طلبہ کی مصروفیت کو بڑھانا
3. سیکھنے کے عمل میں موجود خلا کو پہچاننے میں دشواری
4. طلبہ کی مخصوص ضروریات کو پہچاننے میں مدد کرتا ہے
5. ہر طالب علم کے اعتبار سے سیکھنے کے اہداف متعین کرنا
6. مخصوص شعبوں میں بروقت روک کر مدد کرنے کے ذریعے
7. سیکھنے کے مختلف انداز اور ضرورتوں کو پورا کرنا
8. ابتدائی جانچ کو حالیہ فیڈبیک کی خاطر استعمال کریں
9. نصاب کے اُن حصوں کی نشاندہی کرکے جہاں طلبہ کو مشکل پیش آرہی ہے
10. تدریسی طریقوں کے مؤثر ہونے کا جائزہ لینا